© rasailojaraid.com

فرمایا "کتنی ہی مرتبہ اس تلوار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی ہے"[۳۰]۔ حضرت طلحہ کے صاحبزادے ملنے آتے تو بڑی محبت کے ساتھ ان کو اپنے پاس بٹھایا، ان کی جائداد ان کو واپس کی، اور فرمایا "مجھے امید ہے کہ آخرت میں تمہارے والد اور میرے درمیان وہی معاملہ پیش آئے گا جو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ" (ہم ان کے دلوں کی کدورت نکال دیں گے اور وہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے"[۳۱]۔ (باقی)

[۳۰] البدایہ، ج ۷، ص ۲۴۹۔ ابن الاثیر، ج ۳، ص ۱۲۵

[۳۱] طبقات ابن سعد، ج ۳، ص ۲۲۴-۲۲۵

ضروری تصحیحات

(۱) ترجمان القرآن ماہ مارچ ۱۹۶۵ء میں صفحہ ۳۰ کے حاشیہ کی پہلی سطر غلط لکھی گئی ہے۔ موجودہ عبارت یہ ہے: "اور وہ غیر مسلم بھی جو مسلمانوں کے ہاں جنگ میں گرفتار ہو کر آتے اور فدیہ ادا کر کے حاصل ہونے کی کوشش کرتے تھے"۔ حالانکہ صحیح عبارت یوں ہے: "اور وہ غیر مسلم بھی جو مسلمانوں کے ہاں جنگ میں گرفتار ہو کر آتے اور مسلمان ہونے کے بعد فدیہ ادا کر کے رہائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے"۔

(۲) ترجمان القرآن، ماہ اپریل ۱۹۶۵ء میں صفحہ ۶۸ پر تیسرے پیراگراف کی عبارت یہ ہے: "بظاہر یہ سمجھنے کے لیے کوئی معقول وجہ نہیں ہے کہ خواب کی سچائی کا وقت سے کوئی خاص تعلق ہے"۔ ناظرین کرام اس کے بعد حسبِ ذیل فقرے کا اضافہ کر لیں: "البتہ ترمذی اور دارمی میں یہ روایت آئی ہے کہ صبح کے وقت نظر آنے والے خواب عموماً زیادہ سچے ہوتے ہیں"۔

© rasailojaraid.com